سوال

(203) عیدگاہ کےلیے جگہ روک رکھنا

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

آج کل اکثر شہروں میں اور دیہات میں رواج ہے کہ عیدین پڑھنے کےلیے گاؤں کے باہر، کہیں مناسب جگہ پر کچھ زمین حاصل کر کے اسے عیدگاہ کے طور پر مخصوص کرلیا جاتا ہے اور اس کے اردگرد چار دیواری کرلی جاتی ہے۔ وہ سارا سال بیکار پڑی رہتی ہے۔ صرف سال میں دو مرتبہ اس میں عید پڑھی جاتی ہے، کیا ایسا کرنا جائز ہے؟ کیا کھلی جگہ پر عید پڑھنا لازمی ہے۔؟ (غلام حسین تہاڑیا، قصور)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

نمازِ عید کھلی جگہ جنگل میں یا ایسی جگہ جہاں چار دیواری نہ ہو، کھلے میدان میں پڑھنے کی سعی کرنی چاہیے۔ بصورتِ دیگر جیسے بھی ممکن ہو نمازِ عید پڑھی جاسکتی ہے۔ لیکن سال بھر مخصوص ایام کےلیے جگہ روکے رکھنا درست فعل نہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب المساجد: صفحہ: 195

محدث فتویٰ